4420 ـ تارك نماز كے ساتھ بائيكاٹ كرنا

سوال

اگر كسى كا قريبى رشتہ دار نماز ادا نہ كرتا ہو تو اس بنا پر وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، تو كيا ہمارے ليے انہيں سلام كرنا جائز ہے، يا كہ ہم ان كے ساتھ بالكل تعلق نہ ركھيں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

نماز ترك كرنا اسلام كے عملى اركان ميں سے ايك ركن كو منہدم كرنا ہے، چنانچہ نماز دين اسلام كا ستون اور اس كا اساسى ركن ہے، اور تارك نماز كے ساتھ كسى بھى قسم كسى بھى حالت ميں سستى نہيں برتنى چاہيے، بلكہ اس كے رشتہ دار اور عزيز و اقارب كو چاہيے كہ وہ بے نماز كو نصيحت كرنے كے ساتھ اس كى راہنمائى بھى كريں، ليكن اگر وہ پھر بھى تسليم نہيں كرتا تو اس سے بائيكاٹ كرتے ہوئے اس كو سلام بھى نہ كريں، اور نہ ہى اس كے ساتھ بيٹھ كر كھائيں پئيں اور بيٹھيں، بلكہ اسے اس كے عظيم جرم كا احساس دلائيں ہو سكتا ہے وہ اسى طرح اپنے رب كى طرف رجوع كرتا ہوا توبہ كر لے.

تارك نماز كے متعلق علماء كرام كا موقف درج ذيل دو قولوں ميں بيان كيا جا سكتا ہے:

پہلا قول:

تارك نماز كافر ہے، عمر، على اور ابن مسعود رضى اللہ تعالى عنہم سے يہى قول مروى ہے، اور حسن، شعبى، اوزاعى، عبد اللہ بن مبارك، اور محمد بن حسن رحمہم اللہ كا بھى يہى كہنا ہے، اور امام احمد رحمہ اللہ سے ايك روايت يہى ہے.

انہوں نے درج ذيل فرمان نبوى صلى اللہ عليہ وسلم سے استدلال كيا ہے:

" بندے اور كفر كے درميان نماز كا ترك كرنا ہے "

اسے امام مسلم اور امام احمد اور ابو داود اور ابن ماجہ نے روايت كيا ہے.

دوسرا قول:

وہ کافر نہیں، یہ امام ابو حنیفہ، امام مالك، امام شافعی رحمہم اللہ کا قول ہے، انہوں نے عبادۃ بن صامت رضی اللہ تعالی عنہ کی درج ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اللہ تعالی نے بندے پر دن اور رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں، چنانچہ جو بھی ان کی ادائیگی کرے اور ان کے حق کو ہلکا سمجھتے ہوئے ان میں سے کوئی نماز ضائع نہ کرے تو اللہ تعالی کی ذمہ داری ہے اسے جنت میں داخل کرے، اور جو کوئی انہیں ادا نہیں کرتا تو اس کے لیے اللہ تعالی کے ساتھ کوئی عہد اور ذمہ نہیں، اگر چاہے تو اسے عذاب دے، اور اگر چاہے تو اسے جنت میں داخل کر دے "

اسے امام دارمی نے مسند دارمی حدیث نمبر (1531) میں اور امام مالك نے الموطا حدیث نمبر (248) اور امام احمد نے مسند احمد حدیث نمبر (21690) میں روایت کیا ہے.

اس کے باوجود دونوں فریق اس پر متفق ہیں کہ اگر وہ نماز ترك کرنے سے باز نہیں آتا تو اسے توبہ کے لیے تین روز کا موقع دیا جائیگا، اگر وہ انکار کرتا ہے تو اس کا انجام قتل ہے.

واللہ اعلم .